Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵ | ۲۴ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ ھش | ۲ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ | ۲۴ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۴۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کل موضع راجپوہ جو دریائے بیاس کے کنارے پر ہے۔ چند روز کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور کے ہمراہ تین حرم بھی تشریف لے گئی ہیں۔ حضور نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو مقامی امیر و امام الصلوٰۃ مقرر فرمایا ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مرزا شریف احمد صاحب طبی معائنہ کرانے کے لئے آج ۳ بجے کی گاڑی سے لاہور تشریف لے گئے۔

نماز میں اتباعِ امیر اور اتحادِ ملت کا لطیف سبق

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے)

پرسوں مغرب کی نماز کے وقت چونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت ناساز تھی۔ اس لئے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز پڑھائی اور بتقاضائے بشری تیسری رکعت میں دو سجدوں کی بجائے چار سجدے کر گئے بعض قریب کے مقتدیوں نے "سبحان اللہ" کہہ کر اس غلطی کی طرف توجہ بھی دلائی۔ مگر مولوی صاحب نے اس کا خیال نہ کیا۔ اور اپنی یاد کو صحیح سمجھتے ہوئے چار سجدے پورے کر گئے۔ اور جیسا کہ شریعت کا مسئلہ ہے۔ ان کی اتباع میں ہم سب کو بھی چار سجدے ہی کرنے پڑے۔ اس وقت مجھے خیال آیا۔ کہ اسلام کیسا کامل اور حکیمانہ مذہب ہے۔ کہ اس معمولی سے مسئلہ میں بھی اس نے اتباعِ امیر اور اتحادِ ملت کا سارا فلسفہ بھر دیا ہے۔ جو یہ ہے کہ اگر کبھی تمہارا امام کوئی اجتہادی غلطی کرتا ہے۔ یا بشری کمزوری کے ماتحت بھول چوک اور نسیان کا مرتکب ہوتا ہے اور یہ غلطی یا بھول چوک ایسی ہوتی ہے۔ کہ تم اسلامی تعلیم کے ماتحت یقین رکھتے ہو کہ وہ حقیقتاً ایک غلطی اور بھول چوک ہے تو اس صورت میں تم واجبی ادب و احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسے اس غلطی کیطرف توجہ دلا سکتے ہو۔ لیکن اگر پھر بھی وہ اپنے فعل کو درست خیال کرتے ہوئے اپنے رستہ پر قائم رہے۔ تو تمہیں یہ اختیار ہرگز نہیں ہے۔ کہ اسے چھوڑ کر الگ ہو جاؤ۔ یا اس کے فعل کے خلاف عمل شروع کر دو۔ بلکہ اس صورت میں بھی تمہارا فرض ہے۔ کہ امام کو غلطی خوردہ سمجھنے کے باوجود اس کا ساتھ دو۔ اور بہر حال اسکے فعل کی اتباع کرو۔ تاکہ قومی اتحاد میں رخنہ نہ پیدا ہو۔

یہ وہ لطیف اور اصولی سبق ہے۔ جو نماز سے تعلق رکھنے والے ایک معمولی سے مسئلہ سے ہمیں حاصل ہوتا ہے۔ اور یہ سبق اسلام کے کمال اور اس کے منجانب اللہ ہونے کی ایک بیّن دلیل ہے۔ کیونکہ اس سے پتہ لگتا ہے۔ کہ کس طرح اسلام نے اپنے تمام احکام کو خواہ وہ کسی میدان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور خواہ وہ بڑے ہیں یا چھوٹے بعض مشترکہ اصولوں کی لڑی میں پرو رکھا ہے۔ جیسا کہ نماز کے اس مسئلہ کو کہ اگر امام کوئی بات بھول جائے تو مقتدیوں کو کیا کرنا چاہیئے۔ اتباعِ امیر اور اتحادِ ملت کے اصول کے ساتھ پیوست کر دیا گیا ہے۔ اور وہ اصول یہ ہے کہ امام کی ہر حالت میں اتباع کرنی چاہیئے خواہ وہ ٹھیک رستہ پر گامزن ہو یا کہ کسی وقت بھول کر کوئی غلط رستہ اختیار کر لے۔ ہاں اگر متبع اور مقتدی کو یہ یقین ہو۔ کہ امام غلطی کر رہا ہے۔ تو وہ مناسب طریق پر اسے اس غلطی کی طرف توجہ دلا سکتا ہے۔ لیکن اگر پھر بھی امام اپنے رستہ پر قائم رہے۔ تو متبع اور مقتدی کا فرض ہے۔ کہ وہ اس صورت میں بھی امام کی اتباع کرے۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہیں کرے گا۔ تو قومی اور ملی شیرازہ منتشر ہو کر خطرناک فتنوں کا دروازہ کھل جائیگا اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ حکیمانہ الفاظ فرمائے ہیں۔ کہ:۔

اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ

"یعنی امام کا تقرر تو ہوتا ہی اس لئے ہے۔ کہ اس کی پیروی کی جائے"۔

پس نماز کا یہ معمولی سا مسئلہ بھی ہمارے لئے ایک بھاری سبق رکھتا ہے۔ جس پر عمل کر کے ہم قومی تنظیم و ترقی کا دروازہ کھول سکتے ہیں۔ مگر ساتھ ہی اسلام نے کمال حکمت سے ہمیں یہ بھی سمجھا دیا ہے کہ اگر کبھی کوئی امام غلطی کرے۔ تو اسے گستاخانہ رنگ میں برملا طور پر یہ نہ کہا کرو۔ کہ آپ غلطی کر رہے ہیں۔ بلکہ اشارہ کنایہ کے ساتھ بتا دیا کرو۔ کہ اس معاملہ میں غلطی ہو گئی ہے۔ چنانچہ نماز میں امام کو اس کی غلطی پر توجہ دلانے کے لئے اسلام نے یہ پیارے الفاظ مقرر فرمائے ہیں کہ:۔

سبحان اللہ

"یعنی غلطی اور بھول چوک سے پاک تو صرف خدا ہی کی ذات ہے"

ان الفاظ میں حکمت یہ ہے۔ کہ ایک طرف امام کا ادب و احترام بھی قائم رہے۔ اور دوسری طرف اسے ان الفاظ سے اس طرف توجہ بھی ہو جائے کہ جب مجھے خدا کا بے عیب ہونا یاد دلایا جا رہا ہے تو شائد مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہے اس طرح اس چھوٹے سے مسئلہ میں اسلام نے اتحادِ قومی اور اتباعِ امام اور احترام امیر کے گہرے فلسفہ کو اس طرح بھر دیا ہے۔ کہ جس طرح ہماری زبان کے محاورہ میں ایک کوزے کے اندر دریا بھر دیا جاتا ہے۔

باقی رہا یہ سوال کہ اگر کوئی امیر دانستہ اور جان بوجھ کر کوئی ایسا مسلک اختیار کرے جو صریح طور پر خلاف شریعت ہے۔ تو اس صورت میں اسلام کیا تعلیم دیتا ہے؟ سو جہاں تک خدا کے مقرر کردہ دینی خلفاء کا تعلق ہے۔ ان کے متعلق یہ صورت پیدا ہی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ خدا جنہیں انکو خلیفہ بنایا ہوتا ہے۔ خود ان کا محافظ ہوتا ہے۔ اور گو وہ اجتہادی غلطی کر سکتے ہیں۔ اور رائے کی لغزش سے بالا نہیں ہوتے۔ مگر وہ دانستہ اور جان بوجھ کر کسی خلاف شریعت راستہ پر گامزن نہیں ہوتے۔ ہاں دنیوی اور سیاسی امراء کا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ

پہلی جلد بہت جلد طبع پذیر ہو رہی ہے

قادیان ۲۱ ماہ تبلیغ۔ خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی طباعت کا اعلان فرمایا۔ قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی پہلی جلد جو دیباچہ اور دس سپاروں پر مشتمل ہوگی۔ انشاء اللہ مجلس مشاورت تک طبع ہو جائے گی۔ صرف دو ہزار جلدیں شائع ہو سکیں گی۔ اس لئے احباب کو اپنی جلد ابھی سے ریزرو کرا لینی چاہیئے۔ قیمت تقریباً ۲۵/- روپے فی جلد ہوگی۔ خطبہ کے بعد شام تک ۲۱۳ خریداروں کے وعدے موصول ہو چکے تھے۔ دو ہزار میں سے ایک ہزار جلد مستشرقین اور لائبریریوں کے لئے وقف ہوگی۔ جن کی قیمت مخلصین جماعت ادا کریں گے۔ خود سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک سو جلد کی قیمت ادا کرنے کا گراں قدر وعدہ فرمایا ہے۔ جو احباب اس کارِ خیر میں حصہ لینا چاہیں۔ وہ بہت جلد اپنا وعدہ بھجوائیں۔

تاریخہائے امتحانات کا اعلان

طلباء مدرسہ احمدیہ و طالبات جامعہ نصرت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل تاریخوں میں ان کے امتحانات شروع ہوں گے۔

مدرسہ احمدیہ جماعت ہفتم و چہارم ۹؍اپریل ۱۹۴۷ء۔ درجہ ممہدہ و عالمہ۔ یکم اپریل ۱۹۴۷ء درجہ علیمہ ۔ ۱۵؍اپریل ۱۹۴۷ء۔ نوٹ:۔ درجہ علیمہ کا اس دفعہ قرآن مجید اور اردو کا امتحان ہوگا۔ اور جون میں فقہ اور حدیث کا۔

(سیکرٹری مجلس تعلیم)

ارشاد حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ دربارہ توسیع تعلیم الاسلام کالج

حال ہی میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے ارشاد موصول ہوا ہے۔ کہ کالج کے اخراجات بڑھ رہے ہیں۔ لیکن اس کے چندہ کی وصولی کی رفتار بہت سست ہوتی جا رہی ہے۔ اب تک توسیع کالج کے دو لاکھ کے مطالبہ کے مقابلہ میں صرف محدودے چند احباب نے وعدے بھجوانے اور ادائیگی کرنے کی طرف توجہ فرمائی ہے۔ اس کی وجہ صرف یہی ہے۔ کہ وہ احباب جن پر حسن ظنی کر کے حضور نے تحریک کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ "میں سمجھتا ہوں۔ کہ ہماری جماعت میں اب ایسے لوگ شامل ہیں۔ کہ اگر ان میں سے پانچ سو آدمی بھی اس عہد کو سامنے رکھ کر جو انہوں نے خدا تعالیٰ سے کیا ہے۔ اس کام کے لئے آگے آ گئے۔ تو وہ دوسروں کی مدد کے بغیر اس رقم کو پورا کر سکتے ہیں۔" انہوں نے اپنی حیثیت کے مطابق اس فنڈ میں وعدے نہیں لکھوائے۔ اور جو وعدے لکھوائے ہیں۔ ان کی بھی فوری ادائیگی کی طرف توجہ نہیں فرما رہے۔ حضرت کے حضور اس چندہ میں وعدہ کرنے والوں اور نقد ادائیگی کرنے والوں کی فہرست روزانہ پیش کی جاتی ہے۔ لہٰذا جن احباب نے ابھی تک اس فنڈ میں اپنا وعدہ نہیں بھجوایا۔ جلد بھجوا دیں۔ اور جنہوں نے وعدے بھجوائے ہیں۔ وہ ان میں اضافہ کی سعی فرماتے ہوئے جلد ادائیگی کا انتظام فرمائیں۔ تا حضور کی خدمت میں ان کے نام جلد از جلد پیش ہو کر دعائے خیر کا ذریعہ ہوں۔

(ناظر بیت المال)

دیہاتی مبلغین کلاس جلد شروع ہونیوالی ہے

دیہاتی ماحول کے عادی مخلصین جماعت کے لئے خدمت دین کا زریں موقعہ ہے۔ کہ مجاہدین میں شامل ہو کر دین کے ستون بنیں۔ خواہشمند فوری طور پر یکم مارچ سے پہلے پہلے مجھ سے ملیں۔ نوٹ:۔ امیدوار کے لئے پرائمری پاس ہونا لازمی ہے۔ نیز قرآن کریم ناظرہ اور اردو اچھی طرح لکھ پڑھ سکتا ہو۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ انگلستان کی حالت پہلے سے بہتر ہے

ترقی تسلی بخش ہے

لندن ۲۲؍جون۔ مکرم ظہور احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ انگلستان کی حالت خدا کے فضل سے بہتر ہے۔ اور ترقی تسلی بخش ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ کہ چودھری صاحب کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

امداد مظلومین وغیرہ ضروریات مرکز اور جماعت احمدیہ

فرمایا۔ "یاد رکھو! جس جگہ پر اعلیٰ درجہ کی محبت اور الفت ہوتی ہے۔ وہ ادنیٰ درجہ کی محبتوں کو بالکل مٹا دیتی ہے۔ اور انسان ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے پوری بشاشت اور صدق نیت سے تیار ہو جاتا ہے۔ ہمارے سامنے بھی ایک بہت بڑا مقصد ہے۔ بہت بڑی ذمہ واری ہے۔ جو ہم پر عائد ہوتی ہے۔ خدا کے نام کو بلند کرنا اور اس کی توحید کو دنیا کے کونہ کونہ بلکہ انسانی قلب کے گوشہ گوشہ میں قائم کر دینا ہماری زندگی کا فرض اولین ہے"

اس مقصد کے حصول کے مختلف ذریعے ہیں۔ ان میں سے ایک حصہ امداد مظلومین وغیرہ اور مرکزی ضروریات کا بھی ہے۔ جس کی گذشتہ ایام میں نظارت بیت المال کی طرف سے اپیل کی گئی تھی۔ مگر وعدوں کا ریکارڈ کہہ رہا ہے۔ کہ عہدہ داران اور افراد جماعت نے مرکز کی اس ضرورت کا صحیح طریق پر احساس نہ فرمایا۔ ورنہ مخلصین اس تحریک پر جیسا کہ احمدیہ جماعت مرکزی تحریکوں کو کامیاب کرتی آئی ہے۔ خدا کے فضل سے کامیاب کرتی۔ مگر اس تحریک کی اہمیت اور ضرورت کا احساس نہ ہونا روک بن گیا۔ چنانچہ ریکارڈ میں ایک معتدبہ حصہ ایسے وعدوں کا ہے۔ کہ انہوں نے دو دو چار چار آنہ کے وعدے کئے ہیں۔ کیا ایسا وعدہ کرنے والوں کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ انہوں نے اس قربانی کا حق ادا کر دیا۔ جس کا مرکز نے مطالبہ کیا تھا۔ حقیقی قربانی تو وہ ہے۔ جس کا انسان کو بوجھ محسوس ہو۔ مگر ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کہ دو دو چار چار آنہ وعدہ کرنے والوں نے اس تحریک کا احساس ہی نہیں فرمایا۔ پس "میں جماعت کے مخلصین سے امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے دین کی خدمت کے لئے ہر بوجھ کو برداشت کریں گے۔ اور اپنے ثبات و استقلال کو قائم رکھتے ہوئے قربانیوں کے میدان میں آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔" پس جماعت کا ہر فرد۔ ہر عہدہ دار ہر وہ شخص جو سلسلہ کے لئے اپنے دل میں درد رکھتا ہے، اسے مرکزی ضرورت کے پورا کرنے میں کم سے کم اس کی ضرورت کے مطابق لبیک کہنا چاہیئے۔

ناظر بیت المال

تصحیح

۳۱؍جنوری ۱۹۴۷ء صفحہ ۳ کالم ۲ میں سرور کائنات صلعم کے تبلیغی خطوط کے زیر عنوان یہ فقرہ لکھا گیا ہے۔ سردار قافلہ حضرت ابوسفیان تھے۔ (جو اس وقت نور اسلام سے منور ہو چکے تھے) اصل فقرہ یوں ہے۔ سردار قافلہ حضرت ابوسفیان تھے۔ (جو اس وقت نور اسلام سے منور نہیں ہوئے تھے) احباب تصحیح فرمالیں۔

زلزلہ

میری تصنیف ایک چھوٹا سا رسالہ زلزلہ نام ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس ہو۔ تو مہربانی کر کے مجھے بھیج دیں۔ مفتی محمد صادق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو خدا کے لئے گھر بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے دنیا اور آخرت میں گھر بناتا ہے

کیا تحریک جدید کے تیرھویں سال میں اب بھی شمولیت ہو سکتی ہے

(۱) تحریک جدید کے اس حصہ کے مخاطبین کے لئے جو پنجاب میں یا سرحد میں یا یو۔پی یا بہار میں رہتے ہیں۔ تحریک جدید کے تیرھویں سال کے وعدوں کی آخری تاریخ ۱۰ فروری گذر چکی ہے۔ وہی احباب تیرھویں سال میں شامل ہو سکتے ہیں جن کو کسی وجہ سے تحریک جدید کا علم ہی نہیں ہوا۔ کیونکہ عدم علم والوں کو اب بھی شمولیت کی کوئی روک نہیں۔ ساتھ ہی ایسے احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ تیرھویں سال میں ان کا وعدہ نمایاں اضافہ سے ہونا چاہیئے۔ کیونکہ جو شخص خدا کے لئے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی اشاعت اور اسلام کی امداد کے لئے اپنا روپیہ خرچ کرتا ہے۔ وہ یقیناً خدا تعالیٰ سے سو گنے سے کہیں زیادہ بدلہ پائیگا۔ اس لئے خدمت دین کے اس موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہ دیں بلکہ اس اعلان کا علم ہوتے ہی اعلاء کلمۂ اسلام کے لئے اپنے وعدے پیش کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے وارث ہوں۔ پس عدم علم والے اس نوٹ کو پڑھ کر فوری اپنے وعدے پیش کریں ۔

کیا تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال سوم میں بھرتی جاری ہے

(۲) علاوہ ازیں چونکہ نئے سرے سے ایک اور پانچہزاری فوج قائم کرنی ہے۔ اس لئے اس کی میعاد کو ابھی ختم نہیں کیا جاتا۔ یاد رکھو! "اللہ تعالیٰ نے آہستہ آہستہ اس تحریک کی بنیاد ایسے رنگ میں رکھدی ہے کہ اس کے ذریعہ ہمیشہ کے لئے تبلیغی مشنوں کی جڑیں مضبوط کر دی جائیں۔ پس اس امر کی طرف خصوصیت سے توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس بات کو اپنے ذمہ لیں کہ انہوں نے ہر ممکن طریق سے اس اگلے دور کو کامیاب بنانا ہے۔ اور اس کے لئے انہیں کتنی بھی قربانیاں کرنی پڑیں۔ وہ ضرور کریں گے۔ اور وہ کسی نوجوان کو بھی اس میں شامل کئے بغیر نہ چھوڑینگے"۔ پس نوجوانوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ دفتر دوم سال سوم کی میعاد ختم نہیں ہوئی۔ اس لئے پنجاب۔ سرحد۔ سندھ۔ یو۔پی اور بہار وغیرہ علاقوں کے نوجوانوں کو شامل کرنے کی ضرورت بدستور ہے بھول نہ جائیں کہ دفتر دوم کی پانچہزاری فوج میں شامل ہونے کیلئے یہ قاعدہ ہے کہ دفتر دوم کے سال سوم میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے والا احمدی کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ راہ خدا میں دے۔ پس نوجوانوں کے لئے اب غفلت اور کوتاہی کا وقت نہیں رہا۔ بلکہ چستی اور ہوشیاری سے بیدار ہو کر ہر نوجوان کو دفتر دوم کی پانچہزاری فوج میں شامل ہونا چاہیئے۔ کیونکہ حضور فرما چکے ہیں۔ "ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ رکھتا ہے۔ میری اس تحریک پر آگے آئے گا۔" پس آپ دفتر دوم کے سال سوم کے نئے وعدہ کی فوری توجہ فرمائیں۔

بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں کیلئے وعدوں کی آخری میعاد ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء ہے

(۳) ان ممالک کیلئے جنکی اصل زبان اردو نہیں ہے جیسے بنگال۔ مدراس سیلون وغیرہ وغیرہ یا وہ فوجی جنکو نہ اخبار پہنچتا ہے اور نہ خط۔ نیز بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتیں جیسے مشرقی افریقہ وغیرہ ان کے لئے حسب معمول وعدوں کی آخری تاریخ ۳۰ اپریل ہے۔ اسجگہ اس کا اظہار کر دینا بھی موزوں ہوگا۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہندوستان کی جن جماعتوں کے وعدے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو چکے ہیں۔ ان میں اکثر حصہ نہایت شاندار قربانی کے لحاظ سے قابل قدر اور قابل شکریہ ہے۔ ان میں سے کچھ حصہ اخبار کے ذریعہ شائع ہو چکا اور ایک حصہ قابل اشاعت تو ہے۔ مگر افسوس ہے کہ باوجود کوشش کے شائع نہ ہو سکا اب ان جماعتوں اور افراد کے لئے جن کے دفتر اول کے تیرھویں اور دفتر دوم کے سال سوم کے وعدے مرکز میں نہیں آئے۔ ان سے بھی امید کی جاتی ہے کہ جس طرح ہندوستان کے [illegible] کرام نے شاندار قربانی کا نمونہ پیش فرمایا ہے۔ اسی طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اپنے وعدے شاندار اور غیر معمولی اضافہ کے ساتھ پیش حضور کریں گے۔ بیرون ہند [illegible] تحریک جدید کی طرف سے اطلاع مل رہی ہے کہ بعض [illegible] ہو رہی ہیں۔ اور کچھ اس ماہ کے آخر میں کچھ [illegible]

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں [illegible] علیہ وسلم کی عزت و آبرو کی حفاظت صرف جماعت احمدیہ کی قربانی [illegible] پس بیرون ہند کے مخلصین کو بھی نہایت شاندار وعدے [illegible] امام کے حضور پیش کرنا چاہیئے ۔

غیر ممالک کے باشندوں کے لئے وعدوں کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۱۹۴۷ء ہے

(۴) غیر ممالک کے وہ مخلص احمدی جو اس ملک کے باشندے ہیں [illegible] گذشتہ سالوں میں بھی ۳۰ جون تک رہی ہے۔ اس سال بھی ۳۰ جون [illegible] واقفین کی رپورٹوں سے معلوم ہوا کہ مخلصین اپنے گذشتہ سال کے وعدوں [illegible] نمایاں اضافہ کر رہے ہیں۔ "ہر مومن کو سمجھنا چاہیئے۔ کہ جو شخص خدا کے لئے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی اشاعت اور اسلام کی امداد کے لئے اپنا روپیہ خرچ کرتا ہے۔ اور یقیناً خدا تعالیٰ سے سو گنے سے کہیں زیادہ بدلہ پائیگا۔ پس خدمت دین کے اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ بلکہ جلد سے جلد اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے اپنے شاندار وعدے پیش کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن جائیں تا وہ اور ان کی اولادیں اس کھیتی کو کاٹتی چلی جائیں"۔

وعدہ کرنے والوں کیلئے سابقون الاولون کی صف اول میں آنے کیلئے ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء

ہندوستان کی جماعتوں کے وہ احباب جو تیرھویں سال کا وعدہ اپنے امام کے حضور پیش فرما چکے ہیں۔ یا جو دفتر دوم کے سال سوم کا وعدہ کر چکے ہیں۔ ان کی خدمت میں اعلان ہذا کے ذریعہ عرض کی جاتی ہے۔ کہ وہ سابقون الاولون کی صف اول میں آنے کے لئے آج سے تیاری کریں۔ کیونکہ سابقون الاولون کی صف اول کی جو فہرست جو ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونے والی ہے اس میں ان کا نام بھی آجائے۔ امید کی جاتی ہے کہ انشاء اللہ حضور [illegible] کے حضور اس فہرست کو دعا کے لئے پیش کرنے کے بعد اخبار میں بھی شائع کر دیا جائے۔ پس ہر وہ مجاہد جو دور اول یا دور دوم کا وعدہ کر چکا۔ وہ [illegible] کہ اسکے وعدہ کی رقم ۳۱ مارچ کی شام تک مرکز میں پہنچ جائے ۔

بفضل خدا وکیل المال تحریک جدید کا دفتر یہ بھی کوشش کرے گا۔ کہ [illegible] جو جدوجہد دفتر دوم کے وعدوں کے لینے میں اور جو [illegible] ان کی وصولی میں جدوجہد کریں گے۔ اور ۳۱ مارچ تک [illegible] ایسے کارکنوں کے نام بھی ۳۱ مارچ کو حضور کی خدمت میں [illegible] کئے جائیں گے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کے کلمۃ اللہ ہونے کا مطلب

(تقریر مولوی ابو المنیر نورالحق صاحب جو آپ نے یوم مصلح موعود کے موقعہ پر کی)

اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کی عظمت و شان کو بیان کرنے کے لئے اپنی وحی پاک میں جن الفاظ کا ذکر فرمایا ہے۔ ان میں سے ایک لفظ کلمۃ اللہ ہے۔ چنانچہ فرمایا "وہ (یعنی مصلح موعود) کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت اور غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔" یہ لفظ (یعنی کلمۃ اللہ) بظاہر دیکھنے میں تو چھوٹا سا ہے لیکن اس کے اندر بہت سے ایسے معانی پنہاں ہیں۔ جن سے حضرت مصلح موعود کی عظمت شان کا پتہ لگتا ہے۔ اس لفظ کے معانی کو جاننے کے لئے ہم دو طریقے استعمال کر سکتے ہیں (۱) یہ کہ ہم لغت عربی کو دیکھیں۔ اور اس لفظ کے حقائق کو پانے کی کوشش کریں۔ (۲) قرآن مجید پر غور کریں۔ اور جہاں جہاں یہ لفظ بیان ہوا ہے۔ اس کے معانی کو وہاں سے اخذ کر کے اس کی شرح کر لیں۔

سو جب ہم لغت کو دیکھتے ہیں۔ تو اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب کسی کو کلمۃ اللہ کہا جائے تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے۔ کہ یہ وہ شخص ہے۔ جس کے کلام سے اور جس کے ذریعہ سے اللہ کے دین کو تقویت حاصل ہوئی ہے۔ دوسرے معنے لغت میں کلمۃ اللہ کے یہ لکھے ہیں۔ کہ اس کو بھی کلمۃ اللہ کہیں گے۔ جس کی پیدائش کا موجب خدا کا کلام یعنی پیشگوئی ہو (تاج العروس) ان ہر دو معانی کی رو سے جب ہم اس پر غور کرتے ہیں۔ کہ مصلح موعود کو کلمۃ اللہ کیوں قرار دیا گیا ہے۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو کلمۃ اللہ کہنے کی یہ وجہ ہے۔ کہ آپ کے وجود کو دنیا میں لانے کا باعث وہ پیشگوئی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ کروائی۔ اور پھر آپ کلمۃ اللہ اس لئے ہیں۔ کہ آپ کے دنیا میں آنے اور آپ کے کلام کے باعث اسلام کو جو دین اللہ ہے۔ بہت بڑی تقویت حاصل ہونی تھی۔ اس مفہوم کی تائید خود وہ پیشگوئی کے اصل الفاظ بھی کرتے ہیں۔ جن میں مصلح موعود کے بھیجے جانے کی غرض کو بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ کہ مصلح موعود کو دنیا میں اس لئے مبعوث کیا جاتا ہے۔ کہ تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔ جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اور تا وہ یقین لائیں۔ کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے۔ اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔" پس لفظ کلمۃ اللہ میں یہ پیشگوئی مضمر تھی۔ کہ مصلح موعود کے ذریعہ دین اسلام کی شوکت ظاہر ہوگی۔ اور مذہب اسلام کو تقویت حاصل ہوگی۔ اور یہ پیشگوئی بڑی آب و تاب سے پوری ہوئی۔ انشاء اللہ العزیز آئندہ اور زیادہ واضح طور پر ظاہر ہوگی۔

قرآن مجید میں لفظ کلمہ جن معنوں میں استعمال ہوا ہے وہ یہ ہیں۔

۱۔ نشان۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ویرید اللہ ان یحق الحق بکلماتہ ویقطع دابر الکافرین۔ (انفال ع۱) کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ حق کو اپنے نشانوں کے ساتھ دنیا میں قائم کر دے۔ پھر حضرت مریم کے متعلق فرمایا وصدقت بکلمات ربھا وکتبہ وکانت من القانتین۔ (تحریم ع۲) کہ حضرت مریم نے اپنے رب کے نشانات کی تصدیق کی۔ پس ان معنوں کے رو سے حضرت مصلح موعود کے کلمۃ اللہ ہونے سے یہ مراد ہے۔ کہ آپ اللہ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہیں۔ چنانچہ اس معنے کی تائید بھی پیشگوئی مصلح موعود کے اصل الفاظ کرتے ہیں۔ جن میں آپ کو رحمت کا نشان قرار دیا گیا ہے۔ حضرت مصلح موعود کا وجود اللہ تعالیٰ کا اس لئے ایک نشان ہے۔ کہ آپ کی صحت بچپن میں بہت خراب رہتی تھی۔ اور اب بھی اکثر خراب رہتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ آپ سے وہ کام لے رہا ہے۔ جو ہزاروں صحت والے آدمی بھی نہیں کر سکتے۔ پھر آپ نے ظاہری علوم کسی استاد سے نہیں پڑھے۔ لیکن آپ کا تبحر علمی اتنا ہے کہ کسی علم کا بڑے سے بڑا ماہر بھی آپ کے سامنے طفل مکتب معلوم ہوتا ہے۔ پس یہ بھی اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان اور معجزہ ہے۔ گویا مصلح موعود کے کلمۃ اللہ ہونے سے یہ مراد ہے کہ اس کا وجود ایک مجسم نشان معجزہ ہوگا۔ جس کو دنیا کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی ذات کے ثبوت میں ایک زبردست دلیل ہوگی۔

۲۔ دوسرے معنے کلمۃ اللہ کے اللہ کی بشارت کے ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید میں آتا ہے۔ وتمت کلمۃ ربک الحسنیٰ علیٰ بنی اسرائیل (اعراف) کہ جس طرح بنی اسرائیل کے متعلق اللہ تعالیٰ نے خوشخبری اور بشارت دی تھی۔ ویسے ہی پوری ہو گئی۔ ان معنوں کے اعتبار سے مصلح موعود کے کلمۃ اللہ ہونے سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ دنیا کے لئے بشارت مجسم بن کر آئے ہیں۔ چنانچہ پیشگوئی کے اصل الفاظ میں بھی اس بات کو لیا گیا ہے۔ فرمایا "سو بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائیگا۔" گویا حضرت مصلح موعود جس جماعت میں پیدا ہوں گے۔ وہ ان کے لئے یہ بشارات لے کر آئیں گے۔ کہ اب دنیا میں اس جماعت کا غلبہ ہوگا۔ اور حسب وعدہ اقتدار ہوگا۔ اور روئے زمین کی بادشاہتیں ان کے قدموں میں آئیں گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ آپ یہ سب بشارات لیکر دنیا میں آئے۔ اور ہم اب ان بشارات کو پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ اور اس دن کی انتظار میں ہیں۔ جبکہ مشرق و مغرب آپ کے قدموں میں ہوگا۔

۳۔ تیسرے معنے کلمہ کے تدبیر کے ہیں۔ جیسے کہ فرمایا۔ وجعل کلمۃ الذین کفروا السفلیٰ وکلمۃ اللہ ھی العلیا۔ (توبہ) کہ اللہ تعالیٰ نے کافروں کی تدبیریں نیچی کر دیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی تدبیر ہی غالب رہتی ہے۔ ان معنوں کے لحاظ سے مصلح موعود کے کلمۃ اللہ ہونے سے یہ مراد ہے۔ کہ آپ اللہ تعالیٰ کی ایک تدبیر ہیں۔ جو دنیا کی تدبیروں کے خلاف کی گئی ہے۔ یعنی یہ کہ دنیا تو اسلام کو ختم کرنے کے لئے سب تدبیریں کر رہی ہوگی۔ اور مسلمان خود بھی سمجھیں گے۔ کہ اب اسلام کا خاتمہ ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنی پیشگوئیوں کی وجہ سے یہ چاہتا ہوگا۔ کہ دین اسلام ساری دنیا پر پھیل جائے۔ اور سب ادیان پر غالب آ جائے اور اس پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے لوگوں کی تدبیر کے مقابل اللہ تعالیٰ جو تدبیر کریگا۔ وہ یہ کہ ایک شخص کو مصلح موعود بنا کر بھیج دیگا۔ اور اس کے ذریعہ سے مردہ اسلام پھر زندہ ہو جائیگا۔ اور اسلام کو ختم کرنے والوں کی تدبیریں خاک میں مل جاوینگی۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود کے ذریعہ احمدیت کا آفاق میں پھیلنا اور احمدیت کی تحریک کا زوروں پر ہونا خود مخالفین کو یہ تحریک کر رہا ہے۔ کہ اب احمدیت ہی دنیا پر غالب آئے گی۔

۴۔ چوتھے معنے کلمہ کے عذاب کے ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید میں آتا ہے۔ ان الذین حقت علیھم کلمۃ ربک لا یومنون۔ (یونس) کہ جن پر تیرے رب کا عذاب مقرر ہو چکا ہے۔ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ پس ان معنوں کے اعتبار سے مصلح موعود کے کلمۃ اللہ ہونے سے یہ مراد ہے۔ کہ آپ کے دنیا میں آنے کے ساتھ لوگوں پر اتمام حجت ہوگی۔ اور جو لوگ انکار پر مصر رہیں گے۔ ان پر عبرتناک عذاب نازل ہوگا۔ گویا ان الفاظ میں اسی پیشگوئی کو دوہرایا گیا ہے۔ جو عالم کباب کے الفاظ مصلح موعود کے متعلق استعمال کر کے کی گئی ہے۔ اس پیشگوئی کی تائید بھی دنیا کے واقعات نے کر دی۔ کہ جب آپ کے نمائندے دنیا کے اطراف میں پہنچے۔ اور لوگوں نے توجہ نہ دی۔ تو ان پر ایسی تباہی نازل ہوئی۔ کہ جس کی نظیر اب دنیا میں نہیں ملتی۔

۵۔ پانچویں معنے کلمہ کے کلام کے ہیں جیسا کہ آیت انھا کلمۃ ھو قائلھا میں۔ کلمہ بمعنے کلام ہے۔ اور مصلح موعود کے کلمۃ اللہ ہونے سے مراد اس کا کلام اللہ ہونا ہے۔ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ سے کلام لانے والا اور اس سے غیب کی خبریں پانے والا اور یہ عربی زبان میں عام بول لیتے ہیں جیسا کہ روح عربی زبان میں کلام کو کہتے ہیں۔ لیکن کلام لانے والے فرشتے کو قرآن مجید میں روح کہا گیا ہے۔ گویا حضرت مصلح موعود کے کلام اللہ ہونے سے یہ مراد ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کلام لانے والے ہیں۔ اور کلمۃ اللہ کے یہ معنے بھی درست ہیں۔ کیونکہ حضرت مصلح موعود کی زبان سے ہمارے کانوں نے سینکڑوں غیب کی خبریں سنیں۔ اور ان کو پورا ہوتے دیکھا۔ اور دن بدن اس میں ترقی ہوتی نظر آتی ہے۔

ان معنوں کے لحاظ سے یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ کلام وہ چیز ہوتی ہے جس سے متکلم کا منشاء اور ما فی الضمیر کا علم ہوتا ہے۔ گویا مصلح موعود کے کلام اللہ ہونے سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالےٰ کا منشاء آپ کے ذریعہ سے ظاہر ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ جو باتیں اور جو اصلاحات دین میں رائج کرنا چاہے گا۔ وہ حضرت مصلح موعود کے ذریعہ سے دنیا میں رائج ہوں گی۔ گویا آپ کی زبان نہیں ہوگی بلکہ اللہ تعالےٰ آپ کی زبان کے ذریعہ سے بولے گا۔ گویا زبان تو مصلح موعود کی حرکت کرے گی۔ لیکن وہ درحقیقت آپ کی زبان نہیں ہوگی۔ بلکہ اللہ تعالےٰ اپنے منشاء کا اظہار آپ کی زبان کے ذریعہ کر رہا ہوگا۔

ہماری جماعت کو یہ بات خوب سمجھ لینی چاہیئے۔ کہ جب حضور کوئی تحریک فرمادیں۔ یا کوئی اصلاح جاری کریں یا کوئی عملاً نمونہ پیش کریں تو درحقیقت وہ الٰہی منشاء کے ماتحت ایسا ہو رہا ہوتا ہے کیونکہ حضور کو خدا نے اپنے منشاء کے اظہار کے لئے ایک ذریعہ بنایا ہے۔ پس وہ لوگ جو آپ کی آواز پر آپ کی تحریک پر کان دھریں گے۔ وہ یقیناً خدا کی خوشنودی کو حاصل کر کے اس کے قریب ہوں گے۔ اور جو شخص اس طرف توجہ نہ دیں گے۔ وہ اپنے لئے خدا تعالےٰ تک پہنچنے کا راستہ بند کریں گے

۶۔ مفسرین کے نزدیک اس شخص کو کلمۃ اللہ کہتے ہیں۔ جس کے متعلق اس سے پہلے آنیوالے بزرگ پیشگوئیاں کرتے چلے آتے ہوں۔ کیونکہ اس شخص کے آنے سے گویا خدا کی وہ بات پوری ہوتی ہے۔ جو وہ اپنے بندوں کو کہتا چلا آتا ہے۔ اس لحاظ سے بھی حضرت مصلح موعود کلمۃ اللہ ہیں۔ کیونکہ آپ کے متعلق طالمود میں بھی پیشگوئی ہے جو تین ہزار سال پہلے کی کتاب ہے۔ پھر آپ کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی کی کہ مسیح محمدی کے ہاں ایک عظیم الشان لڑکا ہوگا۔ پھر حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی ہے۔ پھر اولیائے امت میں سے نعمت اللہ صاحب ولی نے پسرش یادگارے بینم کہہ کر پیشگوئی کی۔ اسی طرح شمس المعارف میں شیخ احمد کی نظم شائع شدہ ہے اور اس میں انہوں نے حضرت مصلح موعود کا نام محمود بھی بتایا ہے الغرض وہ پیشگوئیاں جو حضرت مصلح موعود کے متعلق بزرگان کرتے چلے آئے تھے وہ سب آپ کے آنے کی وجہ سے پوری ہوئیں۔ اور اس طرح کلمۃ اللہ کہلانے۔ یعنی یہ کہ آپ کے ذریعہ اسبات کی تصدیق ہوئی۔ کہ اللہ تعالےٰ جو سینکڑوں سال سے پیشگوئی کے طور پر جو خبر دیتا چلا آرہا تھا۔ آپ کے ذریعہ سے پوری ہوگئی۔ پس حضرت مصلح موعود کے کلمۃ اللہ کہنے کے یہ آٹھ مفہوم میں جو میں نے بیان کئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے بھیجے ہوئے نشان کی قدردانی کی توفیق دے اور ہمیں اپنے شکر گذار بندوں سے بنائے تا ہم اسکے وعدہ وان شکرتم لازیدنکم کے مطابق ہر گھڑی اس کے انعاموں کے وارث ہو سکیں۔ آمین یارب العالمین وما ذالک علی اللہ بعید

ایک مخلص احمدی کا انتقال

عیسائیوں نے تجہیز و تکفین اور نماز جنازہ دیکھکر اسلام کی فضیلت کا اقرار کیا

اس کے بالمقابل عیسائیوں میں بہت تکلف اور اسراف کیا جاتا ہے

امریکہ کے شہر بالٹی مور میں ایک مخلص احمدیہ جماعت پائی جاتی ہے۔ اس کے پریذیڈنٹ مسٹر عبد الکریم صاحب جو نہایت مخلص اور جوشیلے احمدی تھے اور تبلیغ کرتے رہتے تھے۔ کچھ عرصہ ہوا۔ بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ تو ان کی نماز جنازہ ادا کرنے کے لئے ہمارے مبلغ مرزا منور احمد صاحب پٹسبرگ سے بالٹی مور گئے ان کے ساتھ ایک احمدی خاندان کے افراد بھی نماز جنازہ میں شریک ہونے کی غرض سے وہاں گئے۔ مرزا منور احمد صاحب نے اس موقعہ پر تجہیز و تکفین کے متعلق اسلامی تعلیم بتائی۔ بعض عیسائیوں نے جو اس تقریب میں شمولیت کی غرض کیلئے تشریف لائے تھے علانیہ کہا۔ کہ ہماری ساری عمر میں یہ پہلا موقعہ ہے۔ جو ہم نے اسلامی طرز پر تجہیز و تکفین دیکھی ہے۔ جو اسقدر سادگی سے کی جاتی ہے۔ اور عیسائیوں کی طرح تکلفات اور اسراف سے پرہیز کیا جاتا ہے۔ غرضیکہ عیسائی لوگ جو اس موقعہ پر حاضر تھے۔ وہ اسلامی تعلیم کی فضیلت کے قائل ہوئے اور اچھا اثر لیکر گئے۔ اللہ تعالےٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار جلال الدین شمس

مقامی تبلیغ اور مجالس مقامی کا فرض!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام مقامی تبلیغ باقاعدہ پروگرام کے ماتحت شروع کر دی گئی ہے۔ چنانچہ جملہ مجالس مقامی کی طرف سے ہر ہفتہ وفود مقرر کردہ گاؤں میں تبلیغ کی غرض سے بھیجے جا رہے ہیں۔ فی الحال قادیان کے گرد و نواح کے پانچ میل کے اندر اندر کا علاقہ زیر تبلیغ ہے۔ چنانچہ ماہ گذشتہ میں پینتیس ۳۵ گاؤں کا وفود کے ذریعہ سے دورہ ہو چکا ہے اور امید ہے کہ آئندہ اگر مجالس مقامی نے پوری ہمت اور ذمہ داری کے ساتھ کام کیا تو ہر ماہ ۸۰ سے سو کے درمیان گاؤں کا تبلیغی دورہ ہو جایا کرے گا۔ انشاء اللہ

میں اس نوٹ کے ذریعہ تمام مجالس مقامی کے اراکین، زعماء اور ناظمین تبلیغ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ رفتار زمانہ اور وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے اپنے اردگرد ماحول پر نگاہ ڈالیں اور اس روحانی جنگ میں جو اللہ تعالےٰ کے قائم کردہ نبی کی جماعت اور اس کے مخالفین میں جاری ہے۔ پورا پورا حصہ لیں ایک ماہ میں ۳۵ گاؤں کا دورہ نہایت ہی حقیر کوشش ہے۔ اس کوشش کو اور بڑھانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ قادیان بوجہ مرکز احمدیت ہونے کے بہت ہی اہمیت رکھتا ہے اس کے گرد و نواح میں تبلیغ میں سستی ایک نہایت ہی افسوسناک امر ہے اور جو فرد یا عہدہ دار اس سستی کا باعث ہے۔ وہ اپنے فرض کی انجام دہی کے سلسلہ میں اس کوتاہی پر اللہ تعالےٰ کے حضور ضرور جوابدہ ہوگا۔

پس مجالس مقامی کے تمام اراکین اور عہدہ دار تبلیغ کی مساعی کو تیز سے تیز تر کر کے بتائے ہوئے پروگرام کے ماتحت مقررہ دیہات میں تبلیغ کیلئے باقاعدگی کے ساتھ وفود بھیجنے کا انتظام فرمائیں۔ تا اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے اور ہم اپنے فرض سے سبکدوش ہو کر اپنے مولیٰ کے حضور سرخرو ہو سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلکر خدمت دین کی بڑھ چڑھ کر توفیق عطا فرمائے آمین

خاکسار ملک فیض الرحمن فیضی ایم اے

اورسیر کی فوری ضرورت

محمود آباد اسٹیٹ سندھ میں مکانات کی تعمیر کے لئے ایک اورسیر کی فوری ضرورت ہے۔ جو احباب تعمیرات کے کام کا تجربہ رکھتے ہوں۔ اور اس کام پر جانا چاہیں۔ بہت جلد مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

ایجنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ قادیان

درخواست دعا

عزیزۃ القدر عطیۃ اللہ بیگم بدستور بعارضہ تپ محرقہ علیل ہے۔ اس قدر کمزور ہو چکی ہے کہ دیکھ کر رحم آتا ہے اور طبیعت کو صدمہ لاحق ہوتا ہے۔ احباب اور بزرگان سلسلہ کامل اور جلد صحت کے لئے درد دل سے دعا فرما دیں۔

(چوہدری احمد شکر اللہ خان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک باموقعہ قطعہ اراضی

اس وقت ریلوے یارڈ قادیان کے ساتھ متصل جدید سرکاری ڈاک بنگلہ کے بالمقابل جانب آبادی قادیان ایک بہت باموقعہ قطعہ اراضی جو کھیت کی صورت میں ہے۔ اور جس کا رقبہ چھ کنال دو مرلے ہے۔ قابل فروخت موجود ہے۔ یہ قطعہ اراضی چورس صورت میں ہے۔ اور اس کا ایک حصہ ریلوے لائن کے ساتھ لگتا ہے۔ دستہ جات خریدار کو حسب ہدایت سلسلہ خود چھوڑنے ہوں گے۔ موقعہ بہت عمدہ ہے۔ اگر ایک صاحب یا دو صاحب مل کر خریدنا چاہیں۔ تو خاکسار کو اطلاع دیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

مختار نامہ کا اعلان

میں نے اپنی جائداد اور کاروبار کے متعلق اپنے بیٹے مرزا ظفر احمد صاحب کو قانونی طور پر اپنا مختار بنایا ہے۔ اور قانونی طور پر مختار نامہ انہیں دے دیا ہے۔ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ اور مختار نامہ کی رو سے بیع و رہن وغیرہ ہر قسم کا اختیار دیا گیا ہے۔ میں ان دنوں بیماری کی وجہ سے احباب سے خط و کتابت کرنے سے معذور رہوں۔ اس لئے مناسب ہوگا۔ کہ جو دوست ان قطعات کو خریدنا چاہتے ہیں۔ جن کا میری طرف سے اعلان ہوا ہے۔ وہ بھی عزیزم مرزا ظفر احمد سے خط و کتابت کریں۔

(مرزا شریف احمد)

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر۔ جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان۔ کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بے قاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعضاء کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔ عرق نور۔ عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اٹھرا کا لاجواب دوا ہے۔

نوٹ۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو بھی آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر: ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان (پنجاب)

فروخت کتب و سامان الماریاں

صدر انجمن احمدیہ کے پاس ایک دکان کا سامان قابل فروخت ہے۔ سامان از قسم کتب درسی و دینی کاپیاں و الماریاں و بٹے وغیرہ ہے۔ یہ سب سامان بتاریخ ۳ مارچ ۴۷ء بروز پیر بوقت ۲½ بجے بعد دوپہر موقعہ پر نیلام کیا جائے گا۔ دکان ریتی چھلہ کے قریب بازار میں واقعہ ہے۔ اور جو الحاج محمد شفیع لاہوری کی دکان کہلاتی ہے۔ خواہشمند اصحاب موقعہ پر پہنچ کر بولی دیں۔ زر بولی کا ¼ حصہ بوقت اختتام بولی نقد ادا کرنا ضروری ہوگا۔ باقی زر بیعہ صدر انجمن احمدیہ کی منظوری کی صورت میں منظوری کے ایک ہفتہ کے اندر اندر ادا کرنا ضروری ہوگا۔ ورنہ ¼ پیشگی ادا شدہ ضبط کر دہ ہوگا۔ بولی کی آخری منظوری دینا صدر انجمن احمدیہ کے اختیار میں ہوگا۔ بصورت عدم منظوری رقم پیشگی ادا شدہ واپس کر دی جائیگی جس شخص کے نام بولی ختم ہوگی۔ اس کے ساتھ یہ بھی رعایت ہوگی۔ کہ اگر وہ اس دکان کو بھی کرایہ پر لینا چاہے۔ تو مناسب کرایہ طے کر کے اُسے دی جا سکے گی۔ تاکہ اگر وہ دکان میں بیٹھ کر سامان فروخت کرنا چاہے۔ تو وہ بھی کر سکے۔ ہاں اگر وہ سامان اٹھا کر دکان خالی کر دینا چاہے تو بے شک اُسکو اختیار ہوگا۔ الماریاں۔ بٹے۔ کتب وغیرہ بہت کارآمد اور قیمتی ہیں۔ کتب فروشی کی دکان کرنیوالے احباب کیلئے نادر موقعہ ہے۔ نیلام کے وقت سے دو گھنٹے پہلے دکان کھلی ہوگی جو دوست بولی دینے سے پہلے سامان دیکھنا چاہیں دیکھ سکتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب تاریخ سے پہلے دکان دیکھنا چاہیں۔ تو تحریری درخواست پر انتظام کر دیا جاوے گا۔

المعلن:۔ ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

جناب ملک بشارت احمد صاحب قادیان کا مکتوب

میرے دانت اور مسوڑھے کچھ عرصہ سے خراب تھے۔ میں نے نور منجن ساختہ دواخانہ نور الدینؓ قادیان استعمال کیا جس کے استعمال کے چند دنوں بعد ہی میرے دانت مضبوط اور چمکیلے ہو گئے الحمد للہ۔ نور منجن واقعی بہت اعلیٰ قسم کا منجن ہے۔ اللہ تعالیٰ اس چشمہ فیض عام کو ہمیشہ ہمیش کے لئے جاری رکھے۔ آمین

بشارت احمد ملک

نور منجن شیشی ۴ اونس دو روپے

" " ۲ " ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نور الدین قادیان

184

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں۔ شباکن پسینہ لاکر بخار اتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتی ہے اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے بداثرات سے صاف کر دیتی ہے شفائی پرانے اور سخت بخار اس شباکن کے ساتھ دی جائے تو ان کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت اور ٹوٹنے میں نہیں آتے کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور اعصاب کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا بہت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے۔ قیمت یکصد قرص عـ۸ اور پچاس قرص عـ۴ شفائی درجن ۸؍ علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

اور سام ٹارچ کو

صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے۔ سام روزنٹ اینڈ کمپنی قادیان

فنانشل ایڈوائزر اینڈ چیف اکاؤنٹس آفیسر

انڈین سٹیٹ ریلویز کا مطالبہ

جناب ڈپٹی جنرل منیجر صاحب او۔ ٹی ریلوے تحریر فرماتے ہیں کہ میں آپ کی سونے کی گولیوں کا مجسم اشتہار بن گیا ہوں مسٹر رہا آر چیف فنانشل ایڈوائزر کو ایک ہفتہ کا کورس بطور نمونہ دیا گیا تھا۔ انہیں بے حد فائدہ ہوا۔ ایک ماہ کا کورس ان کے لئے جلد بھیجدیں۔

سونے کی گولیاں زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط کر دیتی ہیں دو ہفتہ کورس ساڑھے سات روپے ایک ماہ کورس چودہ روپے۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

روپ سنوار کریم
چھائیوں۔ کیلوں۔ زہید سے ... داغ نکالنے کا لاجواب علاج
قیمت عـ۸ فی شیشی

رشک چمن سینٹ
دلکش و عفرح خوشبو ہر قسم کے عطر حاصل کریں۔
قیمت فی تولہ اول درجہ ۷؍ روپے دوئم درجہ ۵؍ روپے

پیرس کولڈ کریم
جلد ملائم اور خوبصورتی رکھنے کیلئے بہترین چیز ہے۔ قیمت ۱۲؍ ایجنٹس اور ڈیلرز کمیشن کیلئے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کریں۔

حمیدیہ فارمیسی قادیان

اعلان نکاح

:- کل بروز جمعہ مورخہ ۲۱/۲ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے امتہ الشافی صاحبہ بنت ڈاکٹر احسان علی صاحب قادیان کا نکاح دو ہزار روپیہ مہر پر مکرمی نعمت اللہ صاحب صدیقی ابن ماسٹر فقیر اللہ صاحب مسلم ٹاؤن لاہور سے پڑھایا۔

مرزا عبدالحمید کارکن دعوۃ و تبلیغ قادیان

ایک نہایت مفید تبلیغی ٹریکٹ

مکرم محترم جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد دکن نے حال میں ایک نہایت خوبصورت ٹریکٹ ۴۸ صفحات کا خدا تعالیٰ کا عظیم الشان پیغام کے نام سے چار ہزار کی تعداد میں شائع کیا ہے۔ مضمون اسقدر دلچسپ ہے کہ متعصب سے متعصب انسان بھی اس کی طرف متوجہ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا اور تبلیغ کا پیرایہ ایسا دلکش ہے کہ ہر سعید الفطرت انسان کے متاثر ہونے کی پوری امید ہے۔ قیمت ایک روپیہ کے آٹھ طالب حق کو مفت (الفضل ۳ر جنوری ۱۹۳۹ء)

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

N. W. R.

نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن لاہور کو ہسپتال راولپنڈی میں ایک مسلمان کیلئے مقرر رد لیبارٹری ٹیکنیشن کی اسامی کو پُر کرنے کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اس کے علاوہ ایک امیدوار مسلم امیدوار فہرست انتظاریہ پر رکھا جائیگا موزوں مسلم نہ ملنے کی صورت میں دیگر امیدواروں کی درخواستوں پر غور کیا جائیگا۔ تنخواہ: ۶۵-۵-۲۰۵-۵-۸۵ علاوہ مہنگائی الاؤنس اور ان الاؤنسوں کا قواعد کی رو سے استحقاق ہوگا۔ نیز اشیاء خوردنی کے سستے داموں خریدنے کا بھی حق ہوگا۔

قابلیت:- امیدوار کو: (۱) کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا میٹرک پاس ہونا چاہیئے۔ جونیئر کیمبرج یا اسکے مساوی کوئی امتحان پاس ہو (۲) کم از کم ایک سال بطور اسسٹنٹ کام کیا ہو یا کسی بکٹیریل اور بیکل لیبارٹری میں بطور ٹیکنیشن کے کام کیا ہو اور کسی قدر میڈیا کی صنعت کا بھی علم ہو۔ امیونولیبارٹریز کی حفاظت و امتحانوں کے لئے پیتھولاجیکل سپیسمنز تیار کر سکتا ہو۔ ہیمولاجیکل و جنرل لیبارٹری کی ٹیکنیک و خوردبین کا بھی تجربہ رکھتا ہو۔ عمر ۱۸ سال سے ۲۵ سال تک ۳۰ سال پسماندہ اقوام کیلئے۔ درخواستیں مجوزہ فارموں پر جو R. 110. N.W. کے تمام بڑے اسٹیشنوں سے ایک روپیہ میں ملتے ہیں۔ سیکرٹری نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن ۳ لارنس روڈ لاہور کے نام آنی چاہیں۔ درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۱۳ مارچ ۱۹۴۷ء ہے مکمل تفصیلات کیلئے اپنے پتہ کا ٹکٹ لگا ہوا لفافہ سیکرٹری کو بھیجیں۔

باجازت نظارت امور عامہ

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم قادیان

ریشمی بنارسی اور مشہدی لنگیاں خریدنے کیلئے بٹالہ ہاؤس امرتسر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانوی اعلان پر پنڈت نہرو کی رائزنی

نئی دہلی ۲۲ فروری: حکومت برطانیہ کے نئے اعلان پر رائے زنی کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا۔ یہ اعلان کئی لحاظ سے مبہم ہے۔ اور کامل غور و خوض کا محتاج ہے۔ تاہم میرے نزدیک جون ۴۸ء تک انتقال اقتدار کا فیصلہ نہایت اہم ہے۔ یہ فیصلہ بہت دانشمندانہ اور جرأت مندانہ ہے۔ یہ ہم سب کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ امید ہے کہ ہم اس عرصہ میں اپنے ان تمام داخلی جھگڑوں کو ختم کر دیں گے۔ جو ہماری پیشقدمی کی راہ میں روکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ دستور ساز اسمبلی کا کام بدستور جاری رہے گا۔ میں ملک کے ان عناصر کو جو اب تک اسمبلی سے علیحدہ ہیں۔ اسمبلی میں شرکت کی دعوت دیتا ہوں۔ اب تک ہماری تاریخ جھگڑوں اور بد اعتمادی سے بھری رہی ہے ہمیں اب ان باتوں کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دینا چاہیئے۔

لندن ۲۲ فروری: ہندوستان کے نئے منتخب وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور ان کے مشیروں نے ہندوستان کی نئی صورت حالات کا جائزہ لینے کے لئے انڈیا آفس میں کانفرنس شروع کر دی ہے۔ یہ کانفرنس آئندہ ماہ تک جاری رہے گی۔ جب کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔

واشنگٹن ۲۲ فروری: ہندوستان کے متعلق وزیر اعظم برطانیہ کے تازہ اعلان کے سلسلے میں امریکہ کے سیاسی حلقوں میں غیر معمولی سرگرمی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ یہ خدشہ کیا جاتا ہے۔ کہ ہندوستان میں برطانیہ کے بعد روس کا اثر و اقتدار قائم ہو جائیگا۔

نئی دہلی ۲۲ فروری: مسلم لیگی حلقوں میں پنڈت نہرو کے تازہ بیان پر اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور اسے کانگرسی حلقوں میں ایک نئے اور امید افزا رجحان سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ایک ذمہ وار لیگی لیڈر نے کہا۔ مسلم لیگ ہمیشہ ہی کانگرس سے باعزت سمجھوتہ کرنے پر آمادہ رہی ہے۔ وہ صرف یہی چاہتی ہے۔ کہ ہندوستان کی دونو بڑی اقوام کو مکمل آزادی حاصل ہونی چاہیئے۔

تازہ خبریں!

نئی دہلی ۲۲ فروری معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان کے متعلق برطانوی اعلان پر غور و خوض کرنے کے لئے آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس وسط مارچ میں دہلی میں منعقد ہوگا۔

لنڈن ۲۲ فروری: منگل کے روز برطانوی دارالامراء میں ہندوستان کے مسئلہ پر بحث ہوگی اور ہاؤس میں یہ تحریک پیش ہوگی کہ برطانوی حکومت نے اختیارات منتقل کرنے کے لئے تاریخ کی جو تعیین کی ہے۔ اس سے ہندوستان کا امن و امان خطرہ میں پڑ جائے گا۔ یہ تحریک کنزرویٹو پارٹی کی طرف سے پیش ہوگی۔

کرتے ہوئے کہا۔ گو گذشتہ چند ماہ میں میرے اور لارڈ ویول کے درمیان اختلاف رہے لیکن ان کی نیت پر کوئی شبہ نہیں کیا جا سکتا انہوں نے ہمیشہ ہندوستان کی بھلائی چاہی ہے اور اپنی نازک ذمہ داریوں کو سنبھالنے کی کوشش کی ہے۔ میرے دل میں ان کی قدر ہے اور ان کی جدائی پر افسوس ہے۔

کراچی ۲۲ فروری: مسٹر جناح نے دیہاتی مسلمانوں کے بہت بڑے مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ دیہات کے مسلمان انتہائی غربت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ان کی ترقی اور فارغ البالی کا صرف یہی طریق ہے۔ کہ وہ منظم ہو جائیں اور لیگ میں شامل ہو کر اپنی پسماندگی کو دور کرنے کے لئے ٹھوس پروگرام پر عمل کریں۔

مکرم مولوی عبد الخالق صاحب مجاہد افریقہ کی شدید علالت

سالٹ پانڈ ۱۸ فروری: مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مکرم مولوی عبد الخالق صاحب انچارج گولڈ کوسٹ مشن سخت بیمار ہیں۔ درجہ حرارت ۱۰۵ ہے احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس مجاہد بھائی کو جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

دہلی ۲۲ فروری: کونسل آف سٹیٹ میں دریافت کیا گیا۔ کہ کیا صوبائی حکومتیں مرکزی حکومت کی اجازت کے بغیر فوجیں طلب کر سکتی ہیں۔ ڈیفنس سیکرٹری نے جواب دیا کہ عام حالات میں مرکز سے اجازت طلب کرنی ضروری ہے۔ لیکن اگر کسی علاقہ میں بد امنی اور گڑبڑ ہو۔ اور مرکزی حکومت سے اجازت حاصل کرنے کے لئے وقت کم ہو تو اس صورت میں صوبائی حکومت اجازت حاصل کئے بغیر فوج بلا سکتی ہے۔

لائلپور ۲۲ فروری گندم دڑہ ۱۰/۹ گندم ۵۹۱ ۱۴/ ۹ گڑ دیسیا -/-/۱۷ تا -/۱۲ شکر نئی -/-/۲۱ تا -/-/۲۵ گھی دیسی -/-/۱۷۹

نئی دہلی ۲۲ فروری: پنڈت نہرو نے ایک بیان میں مختلف افواہوں کی تردید

لاہور ۲۲ فروری: سونا دیسی ۹۸/۸ سونا منٹ -/۸/۱۰۰ چاندی -/۱۴/۱۵۲ پونڈ -/-/۶۵

امرتسر ۲۲ فروری: سونا [illegible] اکسی دامی [illegible] -/۴/۱۰۲

درخواست دعا

شیخ محمد حسین صاحب سابق پریذیڈنٹ محلہ دار الفضل کی اہلیہ صاحبہ زیادہ بیمار ہیں اور بہت تکلیف میں ہیں احباب سے التماس ہے۔ کہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد آرام دے آمین

صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی طرف سے سول نافرمانی

پشاور ۲۲ فروری: سرحد مسلم لیگ کی طرف سے صوبائی حکومت کے متشددانہ قوانین کے خلاف اور صوبہ سرحد میں شہری آزادی کی بحالی کی غرض سے سول نافرمانی کی مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک وار کونسل قائم کر دی گئی ہے۔ مردان میں آج خان ثمین خان سابق وزیر تعلیم کی قیادت میں ایک جلوس نکالا گیا۔ پولیس نے انہیں اور قریباً پچاس دیگر مسلم لیگی کارکنوں کو گرفتار کر لیا۔ اسی سلسلے میں لاٹھی چارج اور اشک آور گیس سے بھی کام لیا گیا۔

پشاور میں بھی مظاہرہ کیا گیا۔ جس کے نتیجہ میں چودہ مسلم لیگی لیڈر اور کارکن گرفتار کر لئے گئے پشاور میں دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت جلسے کرنے اور جلوس نکالنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ شہر میں فوج بلا لی گئی ہے صوبے کے متعدد دیگر مقامات پر بھی مظاہروں۔ گرفتاریوں اور ہڑتالوں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔

لاہور ۲۲ فروری: مسلم لیگ کی ایجی ٹیشن کے سلسلے میں حکومت پنجاب نے اپنے اعلان میں بتایا۔ کہ صوبہ کے طول و عرض میں مختلف مقامات پر جلسوں، جلوسوں اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ سیالکوٹ میں ایک مشتعل ہجوم نے جیل پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ اور پولیس پر سنگباری کی۔ پولیس نے لاٹھی چارج کی۔ لیکن مجمع منتشر نہ ہوا۔ اس پر گولیوں کے چھ راؤنڈ چلائے گئے سرکاری اعلان میں کسی شخص کے ہلاک یا مجروح ہونے کا ذکر نہیں کیا گیا۔

کلکتہ ۲۱ فروری: وزیر اعظم بنگال مسٹر ایچ۔ ایس سہروردی کل شب ٹرین کے ذریعے سے پٹنہ روانہ ہو گئے۔ آپ وزیر اعظم بہار مسٹر سری کرشن سنہا سے ملاقات کریں گے اور بہار کے مسلمان پناہ گزینوں کے مسائل پر بحث کریں گے۔ مسٹر عبد الرحمن وزیر محکمہ امداد و پناہ گزیناں بھی آپ کے ہمراہ گئے ہیں۔ آپ ایک روز تک واپس کلکتہ پہنچ جائیں گے۔